صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء والمحدثین

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ جَمَالٍ وَمَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَنَسَبِهَا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ، وَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبَةً عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ تَرَكُوهَا وَأَخَذُوا غَيْرَهَا مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ: فَكَمَا يَتْرُكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا، إِلاَّ أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا وَيُعْطُوهَا حَقَّهَا الأَوْفَى فِي الصَّدَاقِ. [راجع: ٢٤٩٤]

ﷺ سے اس کے بعد سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے سورۂ نساء میں آیت ویستفتونک فی النساء سے وترغبون ان تنکحوھن تک نازل کی۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا کہ یتیم لڑکیاں اگر خوبصورت اور صاحب مال ہوں تو ان کے ولی بھی ان کے ساتھ نکاح کر لینا چاہتے ہیں' اس کا خاندان پسند کرتے ہیں اور مہر پورا ادا کر کے ان سے نکاح کر لیتے ہیں۔ لیکن ان میں حسن کی کمی ہو اور مال بھی نہ ہو تو پھر ان کی طرف رغبت نہیں ہو گی اور وہ انہیں چھوڑ کر دوسری عورتوں سے نکاح کر لیتے ہیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ آیت کا مطلب یہ ہے کہ جیسے اس وقت یتیم لڑکی کو چھوڑ دیتے ہیں جب وہ نادار ہو اور خوبصورت نہ ہو ایسے ہی اس وقت بھی چھوڑ دینا چاہئے جب وہ مالدار اور خوبصورت ہو البتہ اگر اس کے حق میں انصاف کریں اور اس کا مہر پورا ادا کریں تب اس سے نکاح کر سکتے ہیں۔

١٨- باب مَا يُتَّقَى مِنْ شُؤْمِ الْمَرْأَةِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلاَدِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ﴾

باب عورت کی نحوست سے بچنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ "بلاشبہ تمہاری بعض بیویوں اور تمہارے بعض بچوں میں تمہارے دشمن ہوتے ہیں"۔

٥٠٩٣- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((الشُّؤْمُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ)). [راجع: ٢٠٩٩]

(۵۰۹۳) ہم سے اسماعیل بن ابی اویس نے بیان کیا' کہا کہ مجھ سے امام مالک نے بیان کیا' ان سے ابن شہاب نے' ان سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے حمزہ اور سالم نے اور ان سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نحوست عورت میں' گھر میں اور گھوڑے میں ہو سکتی ہے۔ (نحوست بے برکتی اگر ہو تو ان میں ہو سکتی ہے۔)

تشریح بد اخلاق عورت منحوس ہوتی ہے' ہر وقت گھر میں کل کل رہ سکتی ہے۔ بعض مکان بھی ٹوٹے پھوٹے ہوتے ہیں جن میں ہر وقت جان کو خطرہ ہو سکتا ہے اور بعض گھوڑے بھی سرکش ہوتے ہیں جن سے سوار کو خطرہ رہتا ہے نحوست کا یہی مطلب ہے۔

٥٠٩٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(۵۰۹۴) ہم سے محمد بن منہال نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے یزید بن زریع نے بیان کیا' ان سے عمران بن عسقلانی نے بیان کیا' ان

الْعَسْقَلاَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذَكَرُوا الشُّؤْمُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ)).[راجع: ۲۰۹۹]

سے ان کے والد نے اور ان سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم ﷺ کے سامنے نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اگر نحوست کسی چیز میں ہو تو گھر' عورت اور گھوڑے میں ہو سکتی ہے۔

۵۰۹۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ ((إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ)).
[راجع: ۲۸۵۹]

(۵۰۹۵) ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا' انہیں امام مالک نے خبر دی' انہیں ابو حازم نے اور انہیں سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر (نحوست) کسی چیز میں ہو تو گھوڑے' عورت اور گھر میں ہو سکتی ہے۔

تشریح اس کا بیان اوپر گزر چکا ہے ایک حدیث میں ہے کہ انسان کی نیک بختی یہ ہے کہ اس کی عورت اچھی ہو اور سواری اچھی ہو' گھر اچھا ہو اور بد بختی یہ ہے کہ جورو بری ہو' گھر برا ہو' سواری بری ہو۔ علماء نے کہا ہے عورت کی نحوست یہ ہے کہ بانجھ ہو' بداخلاق' زبان دراز ہو۔ گھوڑے کی نحوست یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں اس پر جہاد نہ کیا جائے' شریر بد ذات ہو۔ گھر کی نحوست یہ ہے کہ آنگن تنگ ہو' ہمسائے برے ہوں لیکن نحوست کے معنی بدفالی کے نہیں ہیں جس کو عوام نحوست سمجھتے ہیں۔ یہ تو دوسری صحیح حدیث میں آ چکا ہے کہ بد فالی لینا شرک ہے۔ مثلاً باہر جاتے وقت کوئی کانا آدمی سامنے آ گیا یا عورت یا بلی گزر گئی یا چھینک آئی تو یہ نہ سمجھنا کہ اب کام نہ ہو گا۔ یہ ایک جہالت کا خیال ہے جس کی دلیل عقل یا شرع سے بالکل نہیں ہے' اس طرح تاریخ یا دن یا وقت کی نحوست یہ سب باتیں محض لغو ہیں جو لوگ ان پر اعتقاد رکھتے ہیں وہ پکے جاہل اور ناتربیت یافتہ ہیں۔ (وحیدی)

۵۰۹۶- حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ. عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ)).

(۵۰۹۶) ہم سے آدم نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' ان سے سلیمان تیمی نے بیان کیا' انہوں نے ابو عثمان نہدی سے سنا اور انہوں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے بعد مردوں کے لئے عورتوں کے فتنہ سے بڑھ کر نقصان دینے والا اور کوئی فتنہ نہیں چھوڑا ہے۔

بعض دفعہ عورتوں کے فتنے میں قومیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ زر' زمین' زن یعنی جورو کی بابت فسادات تاریخ انسانی میں ہمیشہ ہوتے چلے آئے ہیں۔

۱۹- باب الْحُرَّةِ تَحْتَ الْعَبْدِ

باب آزاد عورت کا غلام مرد کے نکاح میں ہونا جائز ہے

۵۰۹۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ

(۵۰۹۷) ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا' کہا ہم کو امام مالک نے خبر دی' انہیں ربیعہ بن ابو عبدالرحمٰن نے' انہیں قاسم بن محمد نے اور ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ بریرہؓ کے ساتھ